

4652 - بغير كسى زيادتي كے امانت ضائع ہونے كى صورت ميں تاوان ادا نہيں كيا جائے گا

سوال

ميں نے سفر كرنا چاہا تو ايك شخص نے مجھے اپنے رشتہ دار كے ليے كچھ رقم دي ، ائريورٹ كے اہلكاروں نے اس رقم پر قبضہ كر ليا جو كہ محدود حد سے زيادہ رقم ملك سے باہر نہيں جانے ديتے ، اور اس كے ساتھ انہوں نے ميرى ذاتي رقم بھي لے لي تو كيا مجھے رقم كے مالك كو اس كے عوض ميں رقم واپس كرني واجب ہے ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

الحمد لله

جس شخص كے پاس امانت ركھي گئي ہو وہ اس كا امين ہے اور اگر وہ امانت بغير كسى زيادتي كے اس سے ضائع ہو جائے تو اس پر كوئي تاوان نہيں ، لہذا اگر معاملہ ايسا ہی ہے جيسا كہ آپ نے ذكر كيا ہے تو آپ كے ذمہ اس رقم كے عوض ميں ادائگي كرنا واجب نہيں .

اللہ تعاليٰ ہی توفيق بخشنے والا ہے ، اللہ تعاليٰ ہمارے نبی محمد صلي اللہ عليه وسلم اور ان كى آل اور صحابہ كرام پر اپني رحمتیں نازل فرمائے .